مولانا حامد الحق حقانی
مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

دارالعلوم کے شب و روز

حضرت مہتمم صاحب کی مصروفیات : ۳۰/ اپریل کو مردان میں جامعہ درویشیہ بخشالی کے جلسہ دستار بندی میں بطور مہمان خصوصی شرکت و خطاب فرمایا۔ ۴/ مئی کو اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت فرمائی ۔ ۱۰ مئی بدرشی نوشہرہ میں جامع مسجد میں جلسہ دستار بندی سے خطاب فرمایا ،اس سے قبل دارالعلوم کے تاسیسی رکن اورتعمیری کمیٹی کے سابقہ چیئرمین الحاج شیر افضل خان مرحوم کے حجرہ میں تشریف فرما ہوکر دارالعلوم حقانیہ کی تعمیر کے سلسلے میں مرحوم کی خدمات کا تذکرہ حاضرین سمیت ان کے فرزندان جناب عثمان خان سے دیر تک کرتے رہے۔

دفاع پاکستان کونسل اور جمعیۃ علماء اسلام کے اجلاسوں میں شرکت : ۱۴۔مئی کو دفاع پاکستان کونسل کے سربراہی اجلاس کی صدارت فرمائی اور بعد از نماز ظہر کونسل کے زیر اہتمام یکجہتی کشمیر کنونشن منعقد کیا گیا جس کی صدارت اور اہم خطاب فرمایا۔

جمعیت علماء اسلام کا مرکزی مجلس عمومی کا اجلاس : ۱۵مئی کو لاہور میں جمعیت علما اسلام کے مرکزی مجلس عمومی کا اجلاس مرکز اہل حق شیرانوالہ لاہور میں منعقد ہوا ،جس میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کو متفقہ طور پر بلامقابلہ جمعیت علماء اسلام کا امیر مقرر کیا گیا،اجلاس میں ملک کی سیاسی و مذہبی معاملات اور امن وامان کی صورتحال پر غوروحوض کیا گیا۔ اجلاس میں جمعیت کے چاروں صوبوں کے اہم ذمہ داران نے شرکت کی،اجلاس میں دستوری کمیٹی کو اختیار دیا گیا کہ وہ امیر مرکزیہ مولانا سمیع الحق کی سرپرستی میں فوری طور پر حتمی شکل دے دیں اور نئے دستور کے مطابق فوری فیصلے قابل عمل بنائیں۔

دارالعلوم کے پرانے دارالحدیث کے انہدام سے پہلے آخری درس حدیث پر اختتام: (بقلم مدیر اعلیٰ)

۱۲۔اپریل ۲۰۱۷ء بروز بدھ بوقت دوپہر سوا بارہ بجے کے قریب دارالعلوم کے تاریخی اور تقریباً ساٹھ برس تک درس حدیث وتفسیر کے مقدس اسباق کا منبع اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ ودیگر مشائخ حقانیہ کا مرکز علم ورُشد (درسگاہ) جو مُرورِ زمانہ اور تعمیر کے لحاظ سے کافی خستہ حال اور نہایت کمزور ہوگئی تھی اور تمام پرانی تعمیرات کے ساتھ اس کے گرانے کا بھی مجبوراً پروگرام بن گیا تھا تو لہٰذا اس ناکارہ راشد الحق کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ آج دستار بندی سے پہلے اسباق کا آخری روز ہے تو کیوں نہ شیخ الحدیث